خطاب

شیخ الوظائف عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ

عمرہ

ادا کرنے کا آسان ترین طریقہ

مرتب

ذیشان اسلم گجر

پسند فرمودہ

الحاج شیخ محمد ادریس ثناءاللہ

ناشر جمعیت اہل حدیث مکہ مکرمہ سعودی عرب

قارئین کرام!

آپ خیریت سے ہوں گے خیریت میں ہوں گے، اللہ رب رحمن آپ کے لئے خیر اور خوشی کے سارے دروازے کھول دے اور آپ کو زندگی میں بار بار اپنی رضا کے لیے حج اور عمرہ کرنے کی سعادت نصیب فرمائے آمین

بار بار عمرہ کرنے کے فوائد

أعوذُ باللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ''حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے ''حج اور عمرہ بار بار کیا کرو'' اس کے دو فائدے ہوتے ہیں ایک تو انسان کے نامہ اعمال میں گناہ نہیں رہتے ہیں اور دوسرا زندگی میں غربت نہیں رہتی اور اللہ پاک مالی طور پر بہت غنی کر دیتا ہے اور میں نے اس کا خوب تجربہ بھی کیا ہے، رب نے اگر وسائل دیئے ہیں تو بار بار حج عمرے کیا کرو لوگوں کی طرف نہ دیکھا کرو کہ لوگ کیا کہیں گے اکثر لوگ صرف حسد کر سکتے ہیں، مذاق اڑا سکتے ہیں یا ساڑ نکال سکتے ہیں اور اگر کوئی حسد کرے، ساڑ نکالے یا کوئی منہ اٹھا کر باتیں کرے تو اس کی جاہلانہ باتوں کی وجہ سے اتنی بڑی سعادت سے محروم نہ رہا کریں، نفع اور نقصان کا مالک صرف اللہ ہے، مضبوط توکل علی اللہ کیا کریں خود بھی آئیں اور بچوں کو بھی لے کر آئیں اور جو لوگ حج عمرہ کرنا چاہتے ہیں ان کے ساتھ تعاون بھی کریں ان کے ساتھ تعاون بہت بڑی نیکی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو حرمین شریفین کا راہی بنائے آمین ثم آمین

عمرہ پر جانے کے لئے کیا کریں؟

اگر آپ پاکستان سے یا دیگر ممالک سے حرم مکی میں یا حرم مدنی میں آنا چاہتے ہیں تو آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے روتے رہا کریں، تنہائی میں اپنی زبان میں اللہ تعالیٰ سے کہتے رہیں، اللہ تعالیٰ میں نے تیرے گھر جانا ہے، میں نے زم زم پینا ہے، میں نے عرفات جانا ہے اللہ کی عزت کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ حج عمرے پر آنے کا آسان طریقہ یہ دعائیں ہیں رو رو کر دعائیں کریں اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کرے گا، دعائیں کریں بھی اور

کروائیں بھی جن کو آپ نیک سمجھتے ہیں ان کو کہتے رہیں آپ میرے لئے دعائیں کرتے رہیں میں نے اپنی زندگی میں واللہ العظیم دعا میں بڑی طاقت اور خیر دیکھی ہے، آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، دعائیں جاری رکھیں یہ کبھی ضائع نہیں جائیں گی۔

دوسری بات یہ ہے کہ رزق حلال میں آنے کی کوشش کیا کریں یہ جو حرام، فراڈ اور رشوت کے پیسے ہوتے ہیں یا بہنوں کا حق وغیرہ دبایا ہوتا ہے ایسے ناپاک پیسوں سے اتنا پاک سفر کرنا یہ بڑی خطرے والی بات ہوتی ہے باقی ان شاء اللہ الرحمٰن اللہ پاک آپ کی التجائیں دعائیں کبھی ضائع نہیں جانے دے گا۔ اللہ پاک بہت جلد ایسے لوگ آپ کی زندگی میں کھڑے کر دے گا یا ایسے باکمال اسباب اللہ تعالیٰ پیدا کر دے گا کہ آپ تصور بھی نہیں کر سکتے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ اتنی بڑی آسانیاں بھی اپنے بندوں پر کر دیتا ہے۔

احرام کہاں سے اور کب باندھیں جب اللہ تعالیٰ آپ کے لئے اس سفر کی آسانی کر دے تو سب کچھ سنت کے عین مطابق کریں، بعض احباب سنت کے مطابق عمرہ نہیں کرتے بلکہ اپنی من مانی کرتے ہیں اور آسانیاں لینے کی بہت کوشش کرتے ہیں چاہے اجر ہی کھوٹا ہو جائے۔ اب کئی لوگ پاکستان سے آتے ہیں عام کپڑوں میں میقات کراس کرتے ہوئے مکہ میں داخل ہو جاتے ہیں ایک یا دو دن کا آرام کرتے ہیں اور پھر عائشہ مسجد سے احرام باندھ کر عمرہ کرتے ہیں جبکہ یہ طریقہ بالکل درست نہیں ہے۔ اگر آپ عمرہ کی نیت سے آئے ہیں اور عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو پھر آپ میقات کو بغیر احرام پہنے کراس نہ کریں اپنا آرام یا اپنی من مانی نہ کریں! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بتلایا ہوا طریقہ آپ کو پسند نہیں ہے.....؟

آپ بسم اللہ پڑھ کر سب مسنون دعائیں پڑھتے ہوئے ایئرپورٹ پر تشریف لائیں وہاں غسل کا اہتمام موجود ہوگا تو غسل کر لیں یہ سنت ہے آپ غسل کر کے احرام ایئرپورٹ پر ہی باندھ لیں ویسے تو آپ جب جہاز پر ہوتے ہیں تو میقات سے پہلے باقاعدہ اعلان ہوتا ہے کہ عمرے والے حضرات احرام باندھ کر نیت کر لیں لیکن چونکہ وہاں جہاز میں جگہ تھوڑی ہوتی ہے تو ہر بندے کے لئے اور خاص کر بزرگوں کے لیے ایسا ممکن نہیں ہوتا، اس لئے اگر احرام کی

نیت سے گھر سے ہی غسل کر کے بھی آپ آ جاتے ہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، مرد حضرات جسم کو خوشبو لگائیں اور اس کے بعد آپ دو سفید چادروں سے احرام باندھ لیں احرام میں کوئی سلی ہوئی چیز نہ پہنیں البتہ گھڑی یا بیلٹ وغیرہ کا استعمال درست ہے، جوتا ٹخنوں سے نیچے ہو
اگر ایئر پورٹ پر ظہر یا عصر کی نماز کا ٹائم ہے تو فرض ادا کریں ورنہ احرام کے کوئی نوافل نہیں ہیں احادیث میں الگ سے احرام کے نوافل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ہیں جب جہاز میں میقات کا اعلان ہو تو نیت کرتے ہوئے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً پڑھتے ہیں پھر احرام کی ساری پابندیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ جب تک آپ احرام کی حالت میں ہیں تو آپ خوشبو نہیں لگا سکتے، بال نہیں کاٹ سکتے، نکاح کر سکتے ہیں نہ کروا سکتے ہیں اور شکار نہیں کر سکتے۔

جب احرام کی نیت کریں تو آپ قبلہ رخ ہو کر سبحان اللہ والحمدللہ واللہ اکبر پڑھ لیں یہ بہت بہتر ہے اور اسی طرح اگر آپ نے لاہور ایئر پورٹ پر بھی نیت کے ساتھ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً کہہ دیا تھا اور میقات سوئے ہوئے میں گزر گیا تو ان شاءاللہ اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے مزید باقی آپ میقات گزرنے کے بعد تلبیہ پکارنا شروع کر دیں، احرام والی پابندیاں ساری شروع ہو گئی ہیں ویسے آپ جب ایئر پوٹ پر احرام باندھ لیتے ہیں تو اس کے ساتھ آپ نیت بھی کر لیں لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیكَ لَكَ ''میں حاضر اے اللہ! میں حاضر میں حاضر تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر بلا شبہ سب تعریفیں تیری ہیں اور نعمتیں بھی تیری عطا ہیں اور اصل بادشاہی بھی تیری ہے، اللہ تیرا کوئی شریک نہیں ہے'' یہ تلبیہ اصل میں توحیدی نغمہ ہے یہ جو لوگ قبروں پہ سجدے کرتے ہیں یا بابوں کو سجدے کرتے ہیں اور شرک کی غلاظتیں جن کے ساتھ ہوتی ہیں تو ان کو سب سے پہلے شرک سے توبہ کرنی چاہیے آپ یہ بات اچھی طرح ذہن میں رکھ لیں کہ اس سفر میں جو ریڑھ کی ہڈی ہے وہ عقیدہ توحید اور سنت کی پیروی ہے، آپ نے اپنے آپ کو تھکانا نہیں اور سنت کے مطابق سارے کام کرنے ہیں، سنت پہ چلو گے اس میں آسانی بھی ہے اور اس میں اجر بھی ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ عمرے کا سفر مشقت نہیں ہے

اگرچہ انسان کو اس میں تھوڑی سی ہمت تو کرنا پڑتی ہے مگر اصل میں یہ اللہ کی طرف محبت کا سفر ہے اس لئے عقیدہ کی غیرت، سنت کی پیروی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت اور عاجزی کے زیور سے آراستہ و پیراستہ ہو کر آپ مکہ شہر میں داخل ہوں تلبیہ پڑھتے رہیں اور خاص کر کوشش کریں احرام کی حالت میں موبائل کی جان چھوڑ دیں اور سیلفیاں لینے والی جو بچگانہ حرکت ہے یہ عمل کو باطل کر دینے والی ہے اور تصویر العبادات ایک بہت بڑا فتنہ ہے، اپنے آپ کو اوپن کرنے سے بچائیں آپ لوگوں کو دکھانے کے لئے یہاں آئے ہیں یا اللہ کو خوش کرنے کے لئے آئے ہیں؟ کم از کم عبادات کو تو سیلفیوں سے بچائیں اور تصویروں سے پاک کریں اور پورے خشوع کے ساتھ تلبیہ پکارتے ہوئے حرم میں پہنچیں، بیت اللہ میں آئیں اور آپ تلبیہ بند کر دیں، باقی آپ لوگ ہوٹل میں سیدھا آئیں تھکے ہیں تو کمرے میں آئیں، سوئیں اور آرام کریں پھر آپ کمرے سے بیت اللہ عمرہ کے لئے آجائیں۔

عورت کا احرام کیا ہے؟ عورت کا احرام عام کپڑے ہیں کوئی خاص فرق نہیں ہے وہ کسی بھی رنگ کے کپڑے پہن لے بس وہ نقاب نہ کرے اور نہ دستانے پہنے اگر غیر محرم مرد سامنے ہوں تو عورت اپنے منہ کو چادر سے ڈھانپ لے اور اگر عورت خاص دنوں میں ہو تو وہ بھی ایسے ہی احرام باندھے گی میقات سے یا ایئر پورٹ سے اور وہ نیت کر کے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً کہتے ہوئے تلبیہ کہتے ہوئے ہوٹل میں رکے گی بیت اللہ میں نہیں جائے گی۔ وہاں ہوٹل میں یا بیت اللہ کی حدود کے آس پاس تلاوت اور ذکر اذکار کرے، رب رب کرے جب خاص دن ختم ہوں تو بعد میں وہ غسل کر کے اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل سے عمرہ کرے، بعض خواتین ایام مخصوصہ میں ٹکٹ کینسل کروانے کے چکروں میں پڑ جاتی ہیں جبکہ ان چیزوں کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی ہے اور دین ہمارا بہت آسان ہے نیت پر بھی بڑے بڑے درجات عطا کر دیتا ہے۔

بیت اللہ پہنچ کر طواف بہرصورت جب آپ حرم شریف میں پہنچیں تو تلبیہ چھوڑ دیں اور دائیں کندھے کو ننگا کریں اور اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ پڑھتے ہوئے سیدھے مطاف

میں چلے جائیں اگر نماز کا ٹائم تو فرض نماز پڑھیں، تحیۃ المسجد پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اور جا کر حجر اسود کے سامنے کھڑے ہو کر حجر اسود کو اپنی بائیں جانب رکھیں اور وہاں سے آپ اپنے طواف کا آغاز کریں مرد حضرات اپنا دایاں کندھا ننگا رکھیں گے اور پہلے تین چکروں میں رمل کریں گے یعنی کہ تھوڑا سا تیز تیز دوڑیں گے اگر رش زیادہ ہو تو پھر تھوڑا سا ہمت سے چلتے رہیں اور دوڑنے کی ضرورت نہیں ہے رش نہ ہو تو حجر اسود کو بوسہ دیں اگر رش زیادہ ہو تو دایاں ہاتھ لگا کر ہاتھ کو بوسہ دیں اگر لاٹھی ہو یا کپڑا ہو تو وہ حجر اسود کو لگا کر اس کو چوم لیں، باقی اگر آپ بوسہ بھی نہیں دے پائے اور لاٹھی بھی نہیں لگا سکے پھر آپ دور سے ہاتھ ہلا کر اشارہ کر کے اللہ اکبر کہہ دیں۔

بعض لوگ بسم اللہ اللہ اکبر کہتے ہیں لیکن سنت کے زیادہ قریب یہی ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر طواف شروع کریں، طواف کے ساتوں چکروں میں کوئی خاص دعا نہیں ہے، قرآن پڑھیں ، دعا کریں، اپنی مادری زبان میں دعا کریں، پنجابی میں کریں، اردو میں کریں اور اذکار وظائف جو بھی یاد ہیں وہ پڑھتے رہیں اللہ تعالیٰ سے باتیں کریں، یہ جو بات لوگوں میں معروف ہے کہ پہلی نظر خانہ کعبہ کی طرف پڑتے ہی جو دعا ہوتی ہے اللہ پاک قبول کرتا ہے ایسی کوئی صحیح حدیث نہیں ہے ہر نظر پر وہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں آپ اس کو ایک پہلی نظر پر کیوں باندھ دیتے ہو؟ آپ اپنے چکر کو شروع کریں، آگے رکن یمانی آئے گا اس کو آپ دائیں ہاتھ سے چھو لیں! اگر نہیں چھو سکے تو دور سے ہاتھ سے اشارہ کرنے پھر ہاتھ چومنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اگر ممکن ہو تو رکن یمانی کو ہاتھ لگائیں ورنہ نہیں اس کے بعد رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ جو جگہ ہے اس میں رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھیں ہاتھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں یہ دعا آپ نے پڑھ لی تو گویا کہ آپ نے رب تعالیٰ سے سب کچھ مانگ لیا اولاد مانگ لی، صحت مانگ لی، رزق مانگ لیا، کاروبار مانگ لیا، شفا مانگ لی دنیا کا ہر خزانہ آپ نے مانگ لیا، جنت آپ نے مانگ لی اور جہنم سے آپ نے بچاؤ مانگ لیا بعض روایات میں آتا ہے سیدنا ابن عباس

رضی اللہ عنہمابیان کرتے ہیں کہ ”رکن یمانی سے حجراسود کے درمیان جب بندہ کہتا ہے رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ تو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں یہ مختصر قرآنی دعا بڑی شاندار دعا ہے پھر آپ جب حجراسود کے سامنے آئیں تو آپ کا ایک چکر مکمل ہو گیا۔

بوسہ ممکن ہو تو بوسہ لیں، ہاتھ لگ جائے تو ہاتھ کو چوم لیں نہیں تو اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ کا اشارہ کر کے دوسرا چکر شروع کریں اور اسی طرح آپ اپنے سات چکروں کو پورا کریں گے، جب آپ کا ساتواں چکر مکمل ہو پھر اللہ اکبر کہنے کی یا ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں اب آپ کا طواف مکمل ہو گیا ہے، رش نہیں ہے تو آپ مقام ابراہیم علیہ السلام کے سامنے دو نفل رکعت نماز پڑھیں۔

جب آپ نے مقام ابراہیم پر دو رکعت پڑھنی ہیں تو اس وقت آپ نے جو آپ کا دایاں کندھا ہے اس کو ڈھانپ لینا ہے، پہلی رکعت میں سورت کافرون اور دوسری رکعت میں سورت اخلاص پڑھیں ساتھ دل و دماغ میں احساس رکھ لیں کہ میں کہاں کھڑا ہوں؟ آپ مقام ابراہیم علیہ السلام پر کھڑے ہو کر خود کو یہ ضرور کہیں کہ کیا میرے اعمال اور جذبے سیدنا ابراہیم علیہ السلام جیسے ہیں؟ میری وفا حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی ہے؟ میرا کردار حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسا ہے؟ کیا میں بھی ان کی طرح اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے سب کچھ چھوڑ دوں گا؟ اگر یہ جذبات نہیں ہیں تو پھر ایک رسمی کاروائی سے فرض تو پورا ہو جائے گا، شوق تو آپ کا اتر جائے گا لیکن حقیقی روح آپ کو نہیں ملے گی، دوران طواف بھی کوشش کریں کہ موبائل استعمال نہ کریں اور سیلفیوں کی جان چھوڑ دیں، دو رکعتیں پڑھنے کے بعد آپ زم زم نوش کریں اور صفا مروہ کی سعی سے پہلے پھر آپ کو حجراسود کو بوسہ لینے کا موقع مل جائے یا ہاتھ سے چھونے کا موقع مل جائے تو بہت اچھی بات ہے لیکن اگر رش ہو تو کوئی بات نہیں آپ صفا مروہ کی سعی کے لئے چلے جائیں۔

صفا و مروہ کی سعی پھر آپ صفا پہاڑی پر جائیں تو وہاں جا کر إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ

اَللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ یہ آیت پڑھیں اور أَبْدَءُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ یہ حدیث کا ٹکڑا پڑھیں اور قبلہ رخ ہوکر تین بار اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر یہ ذہن میں رکھ کر کہیں کہ میں چھوٹا ہوں میرا اللہ بڑا ہے۔ پھر تین بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ اللہ تیرا کوئی شریک نہیں تعریف تیری بادشاہی تیری ہے تو ہر چیز پر قادر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اللہ تو نے وعدہ سچا کر دیا اپنے بندے کی مدد کردی اور تو اکیلے نے سارے لشکروں کو شکست دے دی جب آپ صفا پر کھڑے ہوں تو وہ گھڑی بھی یاد کرو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا پر اللہ کے دین کی طرف بلایا تھا تو قریش مکہ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا، کیا بددعائیں دی تھیں، کیسا حوصلہ شکن رویہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا تھا جب آپ کے دل میں یہ احساسات ہوں گے تو یہ روحانی چیزیں آپ کے ایمان میں بہت اضافہ کریں گی، صفا سے مروہ تک آپ کا پہلا چکر مکمل ہے، مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہے سات چکر آپ کے مروہ پر پورے ہوجائیں گے راستہ میں کوئی مخصوص دعا نہیں ہے قرآن پڑھیں ذکر کریں، رب رب کریں باقی جو صفا سے اتر کر کچھ آگے آپ کو سبز لائٹیں نظر آئیں گی ان کے درمیان مرد حضرات تیز دوڑیں اور یہ مختصر دعا بھی پڑھتے رہیں رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ "اللہ معاف کردے رحم کردے تو بڑی عزت والا اور بڑی بزرگی والا اور بڑے غلبے والا" مزید ان چکروں میں آپ تلاوت کریں، ذکر کریں اور جب مروہ پر جائیں وہاں پر بھی قبلہ رخ ہوکر تین دفعہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ پڑھیں اسی طرح مروہ پر آپ کے سات چکر پورے ہوجائیں گے ساتویں چکر کے بعد وہاں دعا کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہاں سے نکلیں اور حلق کروائیں اور اگر آپ حلق نہیں کروانا چاہتے تو بال کٹوالیں، کٹنگ سے بھی ان شاء اللہ پورا اجر

ملے گالیکن اگر آپ حلق کروائیں گے تو یہ گنجا ہونا بھی ایک عبادت ہے اور حد درجہ عاجزی ہے کہ بندہ اللہ کے گھر کے چکر لگا کر صفا مروہ کی سعی کر کے بے بس ہو کر رو کر پھر اپنے آپ کو اللہ کے سامنے گنجا کر دے کہ اللہ میری کوئی اوقات نہیں، میری کوئی حیثیت نہیں، نئے بال نئی زندگی، عمرہ تو وہ ہے جو عمر بدل دے اگر عمرہ مکمل کر کے پھر وہی طور طریقے ہیں جو پہلے تھے آپ وہاں رہ کر فیس بک پر غلاظتیں دیکھتے ہیں، وہی جھوٹ بولتے ہیں، وہی سود کے دھندے کرتے ہیں، کئی بدبخت تو ایسے ہیں کہ وہ فلم انڈسٹری سے آتے ہیں اور بیت اللہ شریف میں دعائیں کرتے ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ پاکستان میں فلم انڈسٹری کو ترقی عطا فرما اور اسٹیج ڈراموں کی ترقی کے لئے دعا کرتے ہیں بعض اداکار، فنکار فحاشی پسند لوگوں کو ہم کہیں گے کہ یار اللہ سے ڈر جاؤ ان حرمت والی جگہوں پر کیوں تماشا بناتے ہو احرام کی حالت میں ایسی غلیظ دعائیں کیوں کرتے ہو؟ تم نے تو ہماری نسلوں کی عزت غیرت اور پردے کا ستیاناس کر دیا ہے پوری نوجوان نسل تم نے غیر سنجیدہ بنا کر رکھ دی ہے۔

کیا حرمین شریفین میں ہر ایک کو اللہ بلاتا ہے؟ یہ بھی بعض لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ یہاں پر وہی آتا جسے اللہ بلاتا ہے وہاں سے منظوری ہوئی ہے تو ہم یہاں آئے ہیں جس تناظر میں یہ بات مشہور ہے ایسی بات بھی نہیں ہے اللہ تعالیٰ کسی کو زبردستی تو نہیں روکتا ایک بندہ بہن کا مال کھا کر حرام کھا کر، سود کھا کر اور کوئی جج یا پولیس افسر یا دنیا دار رشوت کے پیسے لے کر یہاں آجاتا ہے تو اللہ پاک نے اسے بلایا ہے؟ اللہ تعالیٰ کسی کو زبردستی تو نہیں روکتے ہیں جو یہاں آکر بھی شرک و بدعت اور حرام کے فروغ کی دعائیں کرتا ہے کیا کہیں گے کہ اسے اللہ لے کر آیا ہے؟ مجھے بتائیں جو بہن کا حق کھا کر آیا اسے اللہ لے کر آیا ہے؟ اللہ اسے لاتا تو اسے حق حلال کی توفیق ہوتی، تو اس طرح کی مبالغہ آمیز گفتگو اور باتیں بھی نہ کیا کریں، عمرہ وہ ہے جو آپ کی عمر بدل دے، آپ کی زندگی بدل دے، حرام زندگی سے نکل جائے، بندہ فرائض کا پابند ہو جائے اور سنت نوافل سے محبت پیدا ہو جائے اگر یہ چیز نہیں ہے پھر آپ کے عمرے پر بھی ایک سوالیہ نشان ہے۔

مکے میں رہ کر بار بار عمرے کرنا جتنے دن مکہ شریف میں رہیں تلاوت کریں، صدقہ کریں، سب نمازیں جماعت سے پڑھیں اور وظائف کثرت سے پڑھتے رہیں، باقی عمروں کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ پاکستان سے آئے ہیں ایک آتے عمرہ کریں پھر مدینہ چلے جائیں پھر وہاں سے ذوالحلیفہ جس کو بئر علی کہا جاتا ہے وہاں سے احرام باندھ کر دوسرا عمرہ کر لیں آپ کے لئے یہ دو عمرے کافی ہیں، بار بار مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا جانا یا بار بار ہوٹل سے احرام باندھنا عمرے کرنا واللہ تبارک وتعالیٰ یہ طریقے سنت سے ثابت نہیں ہیں بعض علماء کرام اگرچہ اس کو جائز تو سمجھتے ہیں لیکن بعض کبار علماء اس کو بالکل جائز قرار نہیں دیتے تو زیادہ عمرے کرنے کی بجائے لوگوں کو بتانے کی بجائے کہ پینتیس عمرے ہو گئے ہیں، چھتیس ہو گئے ہیں کوشش کریں حرم میں زیادہ بیٹھیں، وقوف کریں، آدھ گھنٹے کا رکوع کریں، اکیس دن رہیں کیا آپ نے اکیس منٹ کا ایک رکوع نہیں کیا۔ کیا مسئلہ ہے آپ کو؟ اٹھائیس دن رہے ہیں اٹھائیس دنوں میں آپ نے نفلوں میں اٹھائیس منٹ کا ایک قیام بھی نہیں کیا آخر کیوں؟

اصل میں انسان کو آنا جانا، چلنا پھرنا اور خود کو اوپن کرنا یہ سب کچھ حد درجہ پسند ہے اور جب تنہائی کی عبادت میں تھوڑی سی مشقت کرنی پڑتی ہے پھر بندے کی جان نکلتی ہے۔ بہر صورت بڑے ہی اختصار سے ہم نے ضروری مسائل تحریر کر دیئے ہیں کوشش کریں کہ جوان بچیاں اور عورتیں اکیلی عمرہ پر نہ آئیں اور ورک ویزے پر تو بالکل بھی نہ آئیں آپ پر کوئی حج عمرہ فرض نہیں ہے البتہ اگر کوئی عورت عمر رسیدہ ہے وہ قافلے کے ساتھ آ سکتی ہے ۔توجہ کریں! مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو قانون ہے اس کی پابندی کریں، گری ہوئی کوئی چیز نہ اٹھائیں کیمرے آپ کو دیکھ رہے ہوتے ہیں ورنہ آپ کے ساتھ کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آ سکتا ہے۔

آخر میں آپ سے دو دل خراش باتیں کرنی ہیں میرا دل بہت غمگین ہے وہ یہ ہیں کہ

ایجنٹ حضرات توجہ کریں ایجنٹ حضرات بتلاتے کچھ ہیں نکلتا کچھ ہے اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کے ساتھ غلط بیانی کرتے ہیں دین کے مطابق یہ حرکت چوری ڈکیتی سے بھی بدتر ہے، اللہ سے

ڈر جائیں وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيْداً ''صاف ستھری سیدھی بات کریں'' حج عمرہ کرنے والوں کی بددعائیں نہ لیا کریں، اس فریب سے بہتر ہے کہ بھیک مانگ لو، قرضہ لے لو لیکن اللہ کے مہمانوں کو ذلیل نہ کیا کرو، ساری زندگی میں لوگوں نے ایک دفعہ آنا ہوتا ہے آپ ان کا سفر بدمزہ کر دیتے ہو، بالکل ایک ایک انچ کا حساب رکھ کر کھلی بات کرو اب تو جدید دور ہے وٹس ایپ کے ذریعے، میل کے ذریعے مکمل وضاحت کرو یہ آپ کا ہوٹل ہے اس میں آپ رہیں گے۔ اس سے اللہ آپ کو برکت بھی دے گا، خیر بھی دے گا دعائیں بھی ملیں گی۔

بھیک مانگنا حرام اور جرم ہے کئی عورتیں بھیک مانگتی ہیں اور مرد بھی بھیک مانگتے ہیں ان لوگوں نے پاکستان کی عزت خاک میں ملا رکھی ہے میں ان کو یہی کہتا ہوں ظالمو! کم از کم حرم میں تو پاکستان کی عزت رہنے دو، ساری ہڈحرامی اور بدکاری کے ٹھیکے آپ نے لئے ہوئے ہیں؟ ملک کو بدنام کرتے ہو، دین کو کو بدنام کرتے ہو، وطن کو بدنام کرتے ہو بھیک مانگنا دین میں گناہ اور سعودی عرب میں بہت بڑا جرم ہے یاد رکھیں! جیل بھی ہو سکتی ہے اور آپ ساری زندگی کے لئے پریشان ہو سکتے ہو۔

اللہ پاک ہم سب کو بار بار حج عمرے ادا کرنے کی توفیق عطا کرے اور اللہ پاک ہمارے گناہوں کو معاف کرے ساری زندگی اللہ پاک ہمیں کسی کا محتاج نہ کرے۔ آمین

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم